بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

R.EGD. NO. L. 5264

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

یوم جمعہ خطبہ نمبر ۲۱

فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۷/۱۲ ۲۵ وفا ۱۳۳۷ہش ۲۵ جولائی ۱۹۵۸ء نمبر ۱۷۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۴ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق کل کی اطلاع مظہر ہے کہ

دردِ نقرس میں پہلے کی نسبت کمی ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ حضرت سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ کو ۱۰۱ درجہ کا بخار ہے اور اسہال بھی ہیں یہ تکلیف دیگر عوارض درد اور بے چینی کے علاوہ ہے۔ احباب شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں

مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کی غانا سے تشریف آوری

ربوہ ۲۴ جولائی۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول غانا مغربی افریقہ ۲۹ اپریل کو غانا سے روانہ ہو کر یورپ کے مختلف ملکوں سے ہوتے ہوئے بفضلہ تعالیٰ لاہور پہنچ چکے ہیں آپ مع اہل و عیال موسمی تعطیلات میں پاکستان واپس تشریف لائے ہیں۔ اور انشاء اللہ ایک دو روز میں ربوہ پہنچ جائیں گے۔

مبلغ سیرالیون مکرم قاضی مبارک احمد صاحب کی مراجعت

اہل ربوہ کی طرف سے پُرتپاک خیر مقدم

ربوہ ۲۴ جولائی۔ مبلغ سیرالیون مکرم قاضی مبارک احمد صاحب مغربی افریقہ میں تین سال سے زائد عرصہ تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل شام چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لائے ریلوے سٹیشن پر اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں جمع ہو کر اپنے مجاہد بھائی کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر رنگ سلسلہ میں آپ کی مراجعت آپ کے لئے مبارک کرے۔ آمین

روس نے سربراہوں کی کانفرنس کے متعلق مغربی طاقتوں کی تجویز منظور کرلی

حفاظتی کونسل کے اجلاس میں عرب ملکوں اور بھارت کو شریک کرنے کا مطالبہ

ماسکو ۲۴ جولائی۔ روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف نے مغربی طاقتوں کی یہ تجویز مان لی ہے کہ مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے حفاظتی کونسل کے زیر اہتمام سربراہوں کی کانفرنس منعقد کی جائے۔ اس امر کا اعلان ماسکو ریڈیو نے کل اچانک اپنی نشریات روک کر کیا۔ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق مسٹر خروشیف نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ یہ کانفرنس اگلے پیر کو منعقد کی جائے اور اس میں حفاظتی کونسل کے باقاعدہ ممبران کے علاوہ متعلقہ عرب حکومتوں اور ہندوستان کو بھی شریک کیا جائے۔ انہوں نے اس خیال کا بھی اظہار کیا ہے کہ کانفرنس کے باہر سربراہوں کے درمیان غیر سرکاری طور پر بھی مشورے جاری رہنے چاہئیں۔ تاکہ باہمی فیصلوں اور سمجھوتوں کی راہ ہموار ہو سکے۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے۔ کہ لنڈن میں مسٹر خروشیف کے جواب پر اطمینان کا اظہار کیا گیا ہے تاہم سرکاری حلقوں کا خیال یہ ہے کہ کانفرنس آئندہ پیر کے روز منعقد نہ ہو سکے گی۔ اس بارہ میں کوئی قطعی فیصلہ کرنے سے قبل برطانیہ اپنے اتحادیوں سے مشورہ کرے گا۔

متحدہ عرب جمہوریہ کے سفیر کو لبنان سے نکل جانیکا حکم

غیر سفارتی سرگرمیوں اور باغیوں کے ساتھ رابطہ پیدا کرنے کا الزام

بیروت ۲۴ جولائی۔ حکومت لبنان نے متحدہ عرب جمہوریہ کے سفیر عبدالحمید غالب کو ۴۸ گھنٹے کے اندر اندر لبنان سے چلے جانے کا حکم دیا ہے۔ کل دفتر خارجہ نے سفیر مذکور کو طلب کر کے مطلع کیا کہ حکومت انہیں غیر پسندیدہ شخص تصور کرتی ہے۔ اس لئے اس نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ فوراً بیروت سے چلے جائیں۔ حکومت لبنان نے سفیر پر سفارتی حدود سے تجاوز کرتے ہوئے غیر سفارتی سرگرمیوں میں حصہ لینے اور باغیوں سے رابطہ پیدا کر کے لبنان کے داخلی استحکام کو نقصان پہنچانے کا الزام لگایا ہے۔

دولتِ مشترکہ کے ایٹمی سائنسدانوں کی کانفرنس

لنڈن ۲۴ جولائی۔ برطانیہ نے دولت مشترکہ کے ایٹمی سائنسدانوں کی ایک کانفرنس بلائی ہے جس میں ایٹم کے پُرامن استعمال کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ یہ کانفرنس اس سال ستمبر میں لنڈن میں منعقد ہوگی۔

ٹوکیو میں گردباد کا شدید طوفان

۱۱ افراد ہلاک دس لاپتہ

ٹوکیو ۲۴ جولائی۔ جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو اور اس کے آس پاس کے علاقے میں کل گردباد کا شدید طوفان آیا۔ جس میں گیارہ آدمی ہلاک ہوگئے۔ اور دس افراد لاپتہ ہیں۔

مشرقی پاکستان کے دریاؤں میں سیلاب

ڈھاکہ ۲۴ جولائی۔ مشرقی پاکستان کے دریاؤں میگھنا اور پدما میں پانی چڑھنا شروع ہو گیا ہے گزشتہ ۷۲ گھنٹوں میں ان ۲ دریاؤں کی سطح ۱۸ انچ اونچی ہوگئی ہے اور چاند پورہ کے نشیبی علاقوں میں پانی بھر گیا ہے۔

عراقی انقلابی فوج کے خلاف جنگ

عمان ۲۴ جولائی۔ شام اور عراق کی سرحد پر عراقی وفادار قبائلیوں نے نئی حکومت کی مخالفت شروع کر دی ہے۔ اور اب وہ سرکاری فوجوں کے خلاف باقاعدہ جنگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کل سرکاری فوجوں کے لئے اسلحہ لے جانے والی ایک گاڑی کے تین ڈبے اڑا دیئے ہیں۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

جماعت کے نوجوانوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد عیسائیت کا استیصال ہے

تمہارا فرض ہے کہ جدوجہد اور اپنے نیک نمونہ کے ذریعہ ہمیشہ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے کوشاں رہو

اگر انسان دین کی تائید کیلئے کھڑا ہو جائے۔ تو اللہ تعالیٰ خود اس کی مدد کرتا اور اس کی مشکلات کو دور کر دیتا ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۱ جولائی ۱۹۵۸ء بمقام مری

یہ خطبہ ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-
حدیثوں میں آتا ہے کہ

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا خطبہ

جمعہ کی نماز سے عموماً چھوٹا ہوتا تھا۔ مگر اس زمانہ میں لوگوں کو زیادہ لمبے خطبے سننے کی عادت ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ عمل کم کرتے ہیں۔ اور خطیب کو ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ کہ وہ اپنے خطبہ کو لمبا کرے۔ تا کہ لوگوں پر اثر ہو۔ لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے لوگوں میں عمل کرنے کا بہت زیادہ جذبہ پایا جاتا تھا۔ اور وہ چھوٹی سے چھوٹی بات سنتے ہی فوراً اس پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو جایا کرتے تھے۔ اس لئے ضرورت نہیں ہوتی تھی کہ ان کے سامنے زیادہ لمبی بات بیان کی جائے۔ عربی زبان کی ایک ضرب المثل بھی ہے کہ خیر الکلام ما قلّ و دلّ یعنی اچھے سے اچھا کلام وہی ہوتا ہے۔ جو چھوٹے سے چھوٹا بھی ہو۔ اور پھر دلیل بھی اپنے ساتھ رکھتا ہو۔ پس

حقیقت یہی ہے

کہ اگر کسی چھوٹی بات پر بھی عمل کر لیا جائے۔ تو وہ کسی ایسے خطبہ سے بہت زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ جو لمبا تو ہو مگر اس پر عمل نہ کیا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ سارا قرآن ابوجہل کی وجہ سے نازل ہوا ہے۔ ورنہ اگر سب لوگ ابوبکرؓ جیسے ہی ہوتے تو بسم اللہ کی ب ہی ان کی ہدایت کے لئے کافی تھی۔ ب کے معنے ساتھ کے ہیں۔ اور

دین کا سارا خلاصہ

اسی میں آجاتا ہے کہ انسان اللہ تعالےٰ کے ساتھ ہو جائے۔ اب مجھے یہ یاد نہیں رہا کہ آپ یہ بات اپنی طرف سے بیان فرمایا کرتے تھے۔ یا کسی پہلے بزرگ کی بیان فرمایا کرتے تھے۔ بہرحال آپ فرماتے تھے کہ اگر ابوبکرؓ جیسے لوگ ہی پائے جاتے۔ تو ان کے لئے اتنے بڑے قرآن کی ضرورت ہی نہ تھی۔ ان کے لئے صرف بسم اللہ کی ب ہی کافی تھی۔ وہ

اللہ تعالےٰ کے ساتھ

ہو جاتے۔ اور ہدایت پا جاتے۔ تو انسان اگر کوشش کرے۔ تو چھوٹی سے چھوٹی بات سے بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

مثنوی رومی میں

لکھا ہے کہ محمود غزنوی نے ایک دفعہ ایک مقام پر حملہ کیا۔ وہ ایک دن بیٹھا ہوا تھا کہ اس نے اچانک ایک پہاڑ کی طرف دیکھا۔ ایاز نے اسی وقت فوج کا ایک دستہ لیا۔ اور اس طرف کو چلا گیا۔ چونکہ وہ ایاز سے بہت محبت کرتا تھا۔ اور لوگ اس پر حسد کرتے تھے۔ اس لئے جب وہ فوج کا دستہ لے کر ادھر چلا گیا۔ تو انہوں نے محمود سے کہا۔ کہ حضور دیکھئے ایاز کیسا بے وفا ہے۔ آج ہی

خطرے کا وقت

تھا۔ اور آج ہی وہ فوج کا دستہ لے کر کہیں باہر چلا گیا ہے۔ محمود نے کہا اسے آنے تو دو پھر پتہ لگ جائیگا کہ وہ کیوں گیا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ آیا تو دشمن کے دو آدمی اسکے ساتھ تھے جنہیں اس نے گرفتار کیا ہوا تھا۔ محمود نے کہا تم اچانک

فوج کا دستہ

لے کر کدھر چلے گئے تھے۔ اس نے کہا حضور نے جو اچانک۔ اس پہاڑ کی طرف دیکھا تو میرے دل میں خیال آیا کہ میرا آقا کوئی حرکت بلاوجہ نہیں کیا کرتا ضرور اس کی تہ میں کوئی بات ہوگی۔ چنانچہ میں ایک دستہ فوج لے کر ادھر چلا گیا وہاں میں نے دیکھا کہ

پہاڑی درہ میں

دشمن کے یہ دو آدمی چھپے بیٹھے تھے اور ان کی سکیم یہ تھی۔ کہ جب حضور نیچے سے گزریں۔ تو اوپر سے پتھر گرا کر حضور کو ہلاک کر دیں۔ اب ان دونوں آدمیوں کو میں گرفتار کرکے لے آیا ہوں محمود نے ان لوگوں کی طرف دیکھا جنہوں نے

اس کی شکایت کی تھی

اور کہا بتاؤ تم وفادار ہو۔ یا یہ وفادار ہے۔ میں نے اسے کچھ کہا نہیں صرف آنکھ اٹھا کر میں نے اس طرف دیکھا تھا۔ مگر یہ اسی وقت فوج کا ایک دستہ اپنے ساتھ لے کر اس طرف کو نکل گیا۔ اور دشمن کے آدمیوں کو گرفتار کر کے لے آیا۔ کیونکہ اس نے سمجھا کہ محمود کوئی لغو کام نہیں کیا کرتا۔ اس نے جو پہاڑ کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا ہے تو اس میں ضرور کوئی بات ہوگی۔ تو دیکھو عقلمند لوگ ہر زمانہ میں ہوتے ہیں۔ جو چھوٹی چھوٹی باتوں سے بھی فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ پھر کوئی وجہ نہیں۔ کہ ہم میں یہ خوبی نہ ہو۔ اور ہم بھی

چھوٹی چھوٹی باتوں سے فائدہ اٹھانے کی کوشش

نہ کریں۔

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عیسائیت کے فتنہ کے استیصال کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے مبعوث فرمایا گیا ہے۔ اور ہماری جماعت کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ

عیسائیت کو مٹانے کے لئے

ہمیشہ کوشش کرتی رہے۔ آخر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو قیامت تک نہیں رہنا تھا۔

لیکن عیسائیوں کا فتنہ ایک لمبے عرصہ تک رہنا تھا۔ پس جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد یہ کام کیا گیا تو درحقیقت یہ کام آپ کی جماعت کے سپرد کیا گیا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو جب تک زندہ رہے عیسائیت کی تردید فرماتے رہے۔ لیکن اب یہ ہماری جماعت کا کام ہے کہ وہ عیسائیوں کے فتنہ کو دور کرے اور اس کام کو تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرے۔

مَیں دیکھتا ہوں

کہ بعض نوجوان عیسائیوں سے ڈر کر ان کا تمدن اختیار کر لیتے ہیں اور پھر اس پر بڑا فخر کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ انہوں نے بڑا اچھا کام کیا ہے۔ حالانکہ جب وہ عیسائیت کی نقل کرتے ہیں۔ تو اپنے آپ پر لعنت کر رہے ہوتے ہیں۔ اور اپنے منہ سے اپنے دین کو جھوٹا قرار دے رہے ہوتے ہیں۔ ہماری جماعت کے نوجوانوں کو ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتابوں میں بارہا تحریر فرمایا ہے کہ مجھے خدا نے عیسائیت کے استیصال کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ اور یہ کام صرف آپ کی ذات کے ساتھ مخصوص نہیں تھا۔ بلکہ آپ کے سپرد اس عظیم الشان کام کے کرنے کے یہ معنے تھے کہ آپ کے بعد

آپ کی جماعت کا یہ فرض ہوگا

کہ وہ اس کام کو سنبھالے اور عیسائیت کو مٹانے کی کوشش کرے۔ چنانچہ آپ لوگوں میں سے ہی کچھ نوجوان افریقہ گئے اور وہاں انہوں نے عیسائیت کے خلاف ایسی جدّوجہد کی کہ یا تو ایک زمانہ ایسا تھا جب یہ سمجھا جاتا تھا کہ سارا افریقہ عیسائی ہو جائے گا اور یا آج ہی ایک اخبار میں مَیں نے ایک انگریز خاتون کا مضمون پڑھا جس میں اس نے لکھا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ

اسلام افریقہ میں بڑی سرعت سے پھیل رہا ہے

حقیقت یہ ہے کہ یہ جماعت جو پہلے پہل ٹانگانیکا میں پھیلنی شروع ہوئی تھی۔ اب مشرقی افریقہ کے اکثر علاقوں میں پھیلتی ہوئی نظر آ رہی ہے (سنڈے ٹائمز لنڈن ۲۵ مئی ۱۹۵۸ء)

اسلام کی یہ تبلیغ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے مبلغوں کی وجہ سے ہی ہو رہی ہے۔ ۱۹۳۱ء میں ہم نے وہاں مشن قائم کئے تھے۔ جن پر اب انتیس سال کا عرصہ گذر رہا ہے۔ اس عرصہ میں خدا تعالیٰ نے ہماری جماعت کی کوششوں میں ایسی برکت ڈالی کہ اب خود اس انگریز نے تسلیم کیا ہے کہ چار سال کے عرصہ میں پہلے سے دس گنا لوگ مسلمان ہو چکے ہیں۔ اگر ہمارے نوجوان یورپ اور افریقہ کے

عیسائیوں میں تہلکہ مچا سکتے ہیں

تو کوئی وجہ نہیں کہ اگر یہاں کوشش کی جائے تو اس جگہ کے عیسائی بھی اسلام کے مقابلہ سے مایوس نہ ہو جائیں۔

لارڈ ہیڈلے جو کسی زمانہ میں پنجاب کے گورنر بھی رہ چکے ہیں جب واپس گئے۔ تو افریقہ میں سے ہوتے ہوئے لنڈن گئے۔ وہاں پہنچ کر انہوں نے ایک تقریر کی جس میں کہا کہ مَیں افریقہ میں اتنا بڑا تغیر دیکھ کر آیا ہوں کہ اب مَیں نہیں کہہ سکتا کہ مسلمان عیسائیت کا شکار ہیں یا عیسائی اسلام کا شکار ہیں۔ ہمارے وہ مبلغ جنہوں نے ان علاقوں میں کام کیا کوئی بڑے تعلیمیافتہ نہیں تھے۔ مگر جب وہ خدا تعالیٰ کا نام پھیلانے کے لئے نکل گئے تو خدا نے

اُن کے کام میں برکت ڈالی

اور اکیلے اکیلے آدمی نے بڑے بڑے علاقوں پر اثر پیدا کر لیا اور انہیں اسلام کی خوبیوں کا قائل کر لیا۔ مگر اب وہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ اور آدمی بھی آئیں جو ان علاقوں میں تبلیغ اسلام کا کام سنبھالیں۔ تا کہ اسلام سارے افریقہ میں پھیل جائے اور یہ کام اُن نوجوانوں کا ہے جو ابھی وہاں نہیں گئے۔ شروع شروع میں تو ایسے نوجوان بھجوائے گئے تھے۔ جنہیں عربی بھی اچھی طرح نہیں آتی تھی۔ مگر رفتہ رفتہ انہوں نے اچھی خاصی عربی سیکھ لی۔

مولوی نذیر احمدؓ صاحب

جنہوں نے وہیں وفات پائی ہے نیّر صاحبؓ کے بعد بھجوائے گئے تھے اور بی ایس سی فیل تھے اور عربی بہت کم جانتے تھے۔ مگر پھر انہیں ایسی مشق ہو گئی کہ وہ عربی زبان میں گفتگو بھی کر لیتے تھے اور بڑی بڑی کتابوں کا بھی مطالعہ کر لیتے تھے۔ بلکہ آخر میں تو انہوں نے عربی کی اتنی کتابیں جمع کر لی تھیں کہ جو اعتراض ہوتا اس کا جواب وہ فوراً اُن کتابوں میں سے نکال کر پیش کر دیتے۔ وہاں مالکیوں کا زور ہے اور وہ لوگ ہاتھ چھوڑ کر نماز پڑھتے ہیں۔ انہوں نے کتابوں میں سے نکال کر دکھا دیا کہ امام مالکؒ بھی یہی کہتے ہیں کہ نماز میں ہاتھ باندھنے چاہئیں۔ جس پر وہ لوگ بڑے حیران ہوئے اور اُنہیں یہ بات تسلیم کرنی پڑی کہ آپ کی بات درست ہے۔ اب بھی

وہاں سے خط آیا ہے

کہ ہمارا ایک مبلغ جو مولوی فاضل ہے اُس سے وہاں کے مولویوں نے بحث کی وہاں کے علماء عربی زبان خوب جانتے ہیں اور ہمارا یہ مبلغ زیادہ عربی نہیں جانتا تھا۔ مگر چونکہ دل میں ایمان تھا۔ اس لئے مقابلہ کے لئے تیار ہو گیا۔ اور فیصلہ یہ ہوا کہ عربی میں مباحثہ ہو۔ چنانچہ عربی زبان میں مباحثہ ہوا اور نتیجہ یہ ہوا کہ مخالف مولوی سب بھاگ گئے اور انہوں نے کہا کہ ہم احمدیوں سے بحث نہیں کر سکتے۔ یہ لوگ تو پاگل ہیں جنہیں ہر وقت مذہبی باتیں کرنے کا ہی جنون رہتا ہے۔

تو یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ ہمیں کچھ آتا نہیں۔ جب انسان

خدا تعالیٰ کے دین کی تائید

کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے اور وہ کسی قسم کی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ خود اس کی مدد فرماتا ہے اور اس کی مشکلات کو دور فرما دیتا ہے خواجہ کمال الدین صاحب کو ہی دیکھ لو انہیں نماز پڑھانی بھی نہیں آتی تھی۔ مگر رفتہ رفتہ انہوں نے ایسی قابلیت پیدا کر لی کہ مشہور لیکچرار بن گئے۔ مولوی محمد علی صاحب بھی گو ایم۔ اے ایل ایل بی تھے اور کالج کے پروفیسر تھے مگر عربی سے انہیں زیادہ مس نہیں تھا لیکن رفتہ رفتہ انہوں نے ایسی ترقی کی کہ قرآن کی تفسیر لکھ ڈالی۔ تو جب انسان کو

کسی کام کی دھت

لگ جائے وہ اس میں ترقی حاصل کر لیتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انہوں نے بعض مولوی بھی اپنی مدد کے لئے رکھے ہوئے تھے۔ مگر ان کی باتوں کو استعمال کرنے کے لئے بھی تو لیاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ورنہ ہمارے ملک میں سینکڑوں مولوی پھرتے ہیں وہ کیوں کوئی تفسیر نہیں لکھ سکتے۔ ڈاکٹر عبدالحکیم پٹیالوی نے بھی اسی شوق کی وجہ سے ترقی کی۔ اور اس نے قرآن کی تفسیر لکھ دی۔ اس نے

حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ سے قرآن سیکھا

اور آپ کے درسوں میں شامل ہوتا رہا۔ پھر خود بھی کتابوں کا مطالعہ کرتا رہا۔ اور آخر اتنی ترقی کر لی کہ مفسر بن گیا پس جماعت کے سب دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی کوشش اور جدّوجہد اور نیک نمونہ کے ذریعہ سے عیسائیت کو شکست دینے کی کوشش کریں۔ یہ مت سمجھو کہ عیسائیت تو ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے ہم اس کو شکست دینے میں کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں۔ آج ہی مَیں قرآن پڑھ رہا تھا کہ مجھے اس میں یہ پیشگوئی نظر آئی۔ کہ عیسائیت آخر شکست کھائے گی۔ اور وہ دنیا سے مٹا دی جائے گی۔ پس عیسائیت کی ظاہری ترقی کو دیکھ کر مت گھبراؤ۔ اللہ تعالیٰ

اسلام کی ترقی کے سامان

پیدا فرمائے گا۔ اور کفر کو شکست دے گا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ

اپنے اندر ایمان پیدا کرو

اور اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے کھڑے ہو جاؤ جس کے لئے خدا نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اٹھارواں

سالانہ اجتماع

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا آئندہ سالانہ اجتماع مورخہ ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۵۸ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

ربوہ میں منعقد ہوگا!

اس سلسلہ میں ضروری تفصیلات عنقریب شائع کر دی جائیں گی۔ جملہ قائدین مجالس و اراکین ابھی سے اجتماع میں شمولیت کے لئے ضروری تیاری شروع کر دیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مسئلہ وفات مسیح پر ایک غیر احمدی عالم کی جرح کا جواب

از محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری

جب تک مسلمانوں میں حیات مسیح کے قائلین موجود ہیں قرآن مجید اور حدیث نبوی کی رو سے وفات مسیح کا مسئلہ پیش ہوتے رہنا از بس ضروری ہے۔ ہمارے ایک دوست نے ایک غیر احمدی عالم کے سامنے سورۃ مائدہ کی آیت کنت علیہم شہیدا ما دمت فیھم فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم۔ بذریعہ ایک چٹھی پیش کی اور یہ استدلال کیا کہ اس آیت کریمہ سے ظاہر ہے کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام یہ جواب قیامت کو دیں گے جب کہ ان پر یہ سوال ہوگا کہ کیا تم نے ان لوگوں کو کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو معبود مانو حضرت مسیح علیہ السلام کے جواب کے اس حصہ سے ظاہر ہے کہ وہ فرمائیں گے کہ جب تک میں ان میں رہا ان پر گواہ رہا یعنی یہ لوگ میری موجودگی میں نہیں بگڑے۔ پھر اے خدا جب تو نے مجھے وفات دی تو پھر تو ہی ان پر نگران تھا۔ یعنی یہ میری وفات کے بعد بگڑے ہیں۔ اور یہ بھی لکھا کہ بعض لوگ فلما توفیتنی کے معنے یہ کرتے ہیں کہ جب تو نے مجھے آسمان پر اٹھا لیا۔" اب یہ معلوم کرنا ضروری ہے ان دونوں معنوں میں سے کون سے درست ہیں۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بخاری شریف کی کتاب التفسیر میں ایک حدیث اس آیت کی تفسیر میں درج فرمائی ہے کہ قیامت کے دن جب بعض صحابہ پکڑے جائیں گے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں دیکھکر فرمائیں گے کہ یہ تو میرے صحابہ ہیں۔ اس پر آپ کو جواب ملے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد انہوں نے کیا نئی باتیں اختیار کی ہیں یہ تو مرتد ہو گئے تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

اقول کما قال العبد الصالح عیسی ابن مریم کنت علیھم شھیدا ما دمت فیھم فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم۔

اس پر میں خدا کے نیک بندے حضرت عیسٰے علیہ السلام کی طرح کہوں گا کہ میں جب ان کے درمیان رہا تو ان کا نگران رہا اور جب تو نے مجھے وفات دے دی تو تو خود ان کا نگران تھا۔ اس حدیث میں آنحضرت صلعم نے حضرت عیسٰے علیہ السلام کے بیان کو اپنی طرف سے پیش فرما کر فیصلہ فرما دیا ہے کہ فلما توفیتنی کے یہی معنے صحیح ہیں کہ جب تو نے مجھے وفات دی۔ جس غیر احمدی عالم کو یہ چٹھی لکھی گئی اس نے اس کا اپنی طرف سے علمی رنگ میں ایک جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ ہمارے دوست نے ان کی چٹھی جواب کے لئے میری طرف بھجوائی اس چٹھی کا جواب خاکسار کی طرف سے دیا گیا ہے۔ اس کا ضروری حصہ افادۂ عام کے لئے ذیل میں درج ہے۔ غیر احمدی عالم کا نام ظاہر کرنا مناسب نہیں۔ اس غیر احمدی عالم نے ہمارے دوست کے استدلال پر جو جرح کی ہے۔ اس کا علم جواب سے حاصل ہو جائے گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مکرمی مولانا صاحب زاد لطفکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا جواب موصول ہوا۔ ممنون ہوں کہ آپ نے اپنا قیمتی وقت صرف فرما کر ہمارے سوال کا جواب دیا ہے اور اپنی طرف سے ہمیں حیات مسیح کا مسئلہ سمجھانے کی کوشش فرمائی۔

جناب مولانا آپ نے از راہ تلطف سورہ مائدہ کی معرکۃ الآرا آیت وکنت علیہم شھیدًا ما دمت فیھم فلما توفیتنی کنت انت الرقیب کی جو تفسیر تحریر فرمائی ہے۔ اور حدیث نبوی اقول کما قال العبد الصالح عیسٰی ابن مریم الخ کا جو جواب دیا ہے۔ اس پر ہمیں مندرجہ ذیل سوالات پیدا ہوئے ہیں۔ امید ہے کہ ہماری رہنمائی کے لئے اپنا قیمتی وقت صرف فرما کر ہمارے ان سوالات کا جواب دے کر ممنون فرمائیں گے۔

واضح ہو کہ ہم نے آیت فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم سے اپنا استدلال قیامت کے دن حضرت عیسٰی علیہ السلام کے قوم کی حالت سے لاعلمی کے نکتہ سے نہیں کیا تھا۔ یہ ایک دوسرا استدلال ہے ہمارا استدلال صرف یہ تھا کہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ عیسائی اپنے عقائد میں حضرت علیہ السلام کی وفات کے بعد بگڑے ہیں۔ ان کی زندگی میں نہیں بگڑے۔ یہ بات اس صورت میں روز روشن کی طرح ثابت ہو جاتی ہے۔ اگر فلما توفیتنی کے معنی "جب وفات دی تو نے مجھے" درست ثابت ہوں۔ ہم نے ان معنوں کو درست ثابت کرنے کے لئے کتاب التفسیر صحیح بخاری سے حدیث اقول کما قال العبد الصالح عیسی ابن مریم کنت علیھم شھیدًا ما دمت فیھم فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم الخ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے استشہاد میں فیصلہ کے متعلق پیش کی تھی اور لکھا تھا کہ:-

"حنفی، اہل حدیث اور شیعہ دوست کہتے ہیں کہ احمدی آیت شریف کا ترجمہ غلط کرتے ہیں۔ فلما توفیتنی کے معنی ہیں کہ اے اللہ جب تو نے مجھے آسمان پر اٹھا لیا۔ اب یہ آیت زیر بحث بن گئی ہے۔"

جناب مولانا ہمارے لئے آپ کا اتنا جواب کافی تھا کہ آپ فلما توفیتنی کے معنی اس جگہ "جب وفات دی تو نے مجھے" غلط ثابت کر دیتے۔ اور "جب تو نے مجھے آسمان پر اٹھا لیا" اس کے معنی درست ثابت کر دیتے۔ مگر آپ بلا وجہ حضرت عیسٰے علیہ السلام کی قیامت کے دن قوم کی حالت سے لاعلمی کے نکتہ سے جو استدلال کیا جاتا ہے۔ اسے زیر بحث لے آئے ہیں۔ بہرحال اب آپ نے اپنی جو تحقیق پیش فرمائی ہے

اس سے ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ آپ کے نزدیک اس آیت کے رو سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توفی دو طرح سے ہے۔ ایک توفی آسمان پر اٹھائے جانے سے اور دوسری توفی وفات پانے سے اور کنت علیھم شھیدًا ما دمت فیھم کے الفاظ میں آپ کے نزدیک دونوں زمانے داخل ہیں۔ پہلا زمانہ بھی اور آسمان سے نازل ہونے کے بعد کا زمانہ بھی آپ کی تفسیر کے اس نکتہ پر مندرجہ ذیل سوالات پیدا ہوتے ہیں۔

اول:- دو دفعہ توفی کے فعل کا واقع ہونا۔ اور دو قسم کی توفی ہونا اس آیت سے کس طرح معلوم ہوتا ہے۔ جب کہ اس آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سے دو دفعہ توفی پانے کا ذکر نہیں اگر فلما توفیتنی کے بعد مرتین "دو دفعہ" کا لفظ موجود ہوتا۔ یا "فکلما توفیتنی" الفاظ ہوتے۔ تب البتہ دو دفعہ توفی کیا جانے کا مفہوم آیت سے پیدا ہو سکتا تھا۔ اس کے بغیر تو خالی فلما توفیتنی کے الفاظ سے دو دفعہ توفی کا استدلال محض تحکم ہے۔ صرف ایک ہی دفعہ توفی کا ثبوت ملتا ہے۔

دوئم:- وفات دیا جانا آپ کے نزدیک توفی کے مجازی معنی ہیں اور جسم کے ساتھ اٹھایا جانا حقیقی معنی ہیں۔ اہل علم حقیقی معنی اور مجازی معنی کا اجتماع ایک لفظ کے معنوں میں محال قرار دیتے ہیں۔ کیونکہ مجازی معنی وہاں مراد ہوتے ہیں۔ جہاں حقیقی معنی کا پایا جانا محال ہو۔ جب حقیقی اور مجازی معنی ایک لفظ میں اکٹھے مراد نہیں ہو سکتے بلکہ یا صرف حقیقی معنی مراد ہو سکتے ہیں۔ یا صرف مجازی معنی تو آپ نے اس آیت کی تفسیر میں دو قسم کی توفی قرار دے کر ایک ہی لفظ میں حقیقی معنوں اور مجازی معنوں کو کیوں جمع کر دیا ہے۔ کیونکہ آپ فلما توفیتنی کے الفاظ سے حقیقی معنی جو بقول آپ کے معہ جسم آسمان پر اٹھا لینا ہے بھی مراد لے رہے ہیں۔ اور بقول اپنے اس کے مجازی معنی وفات دیا جانا بھی مراد لے رہے ہیں اور اس طرح ایک لفظ کے معنوں میں حقیقی اور مجازی معنوں کو جمع کر رہے ہیں۔

سوئم :- بانی سلسلہ احمدیہ کی تحقیقات یہ ہے کہ توفی مصدر کے فعل کا ۔ فاعل اگر خدا تعالےٰ ہو اور انسان اس فعل کا مفعول بہ ہو تو اس فعل کے معنی صرف قبض روح یا وفات دیا جانا ہیں نہ کہ روح مع جسم اٹھایا جانا ۔ اگر یہ قاعدہ درست ہو تو آیت فلما توفیتنی میں صرف وفات کے معنی ہی مراد لئے جا سکتے ہیں ۔ خواہ وفات دینا توفی کے حقیقی معنی ہوں یا مجازی اگر یہ قاعدہ درست نہیں تو از راہ مہربانی قرآن مجید یا احادیث نبویہ یا اہل عرب کے پرانے اقوال سے جو اسلام سے پہلے کے ہوں کوئی ایک مثال ہی بطور استشہاد پیش فرمائیں جس میں توفی مصدر کے کسی فعل کا استعمال خدا تعالےٰ کے فاعل اور انسان کے مفعول ہونے کی صورت میں بھی ہؤا ہو اور مراد اس سے وفات دینا نہ ہو اور اس جگہ نیند کے معنوں کے لئے بھی کوئی قرینہ موجود نہ ہو ۔ اگر ایسی کوئی مثال آپ پیش نہ کر سکیں تو محاورہ زبان عربی میں چونکہ وفات کے معنے ہی ماننے پڑیں گے ۔ اس لئے اس آیت کی رو سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات روز روشن کی طرح ثابت ہوگی اور اس جگہ فلما توفیتنی کے کوئی اور معنی لینے یا دو قسم کی توفی قرار دینا ہرگز جائز نہیں ہوگا ۔ اور اس صورت میں صاف ثابت ہوگا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی اس شہادت کی رو سے ان کی قوم ان کی زندگی اور نگرانی اور مشاہدہ میں نہیں بگڑی بلکہ ان کی وفات کے بعد بگڑی ہے اور چونکہ عیسائی نزول قرآن کریم سے پہلے بگڑ چکے تھے ۔ لہٰذا حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی وفات پا چکے ہیں ۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے اس بیان سے قیامت کے دن یہ جواب دینے کے وقت مشاہدہ کے لحاظ سے ان کا اپنی قوم کے حالات سے لاعلم ہونا بھی ثابت ہے ۔ آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۵۴ میں اپنی قوم کی حالت کے متعلق جس طرح کا انہیں علم دیا جانے کا ذکر ہے وہ علم بالواسطہ ہے ۔ وہ مشاہدہ والا علم نہیں ہے ۔ آیت زیر بحث کے الفاظ کنت علیہم شہیداً مادمت فیہم میں صرف مشاہدہ علم کی بنا پر شہادت مراد ہو سکتی ہے ۔ بے شک شہید کے معنے اس جگہ نگران ہی ہیں ۔ مگر مراد اس آیت سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام یہ بتائیں گے کہ میری نگرانی کے زمانہ میں یعنی میرے مشاہدہ میں میری قوم کا بگاڑ نہیں ہؤا ۔ جب مجھے اے خدا تو نے وفات دے دی تو پھر تو نگران تھا ۔ میری وفات نے میری نگرانی ختم کر دی اور میرا مشاہدہ والا علم بھی منقطع ہو گیا ۔ وفات کے بعد مجھے اپنی قوم کے متعلق مشاہدہ کے لحاظ سے کوئی علم نہیں ۔ اگر ان کے بیان میں کنت علیہم شہیداً مادمت فیہم سے مشاہدہ والا علم رکھنا مراد نہ ہو تو پھر شہادت کے کچھ معنی نہیں رہتے ۔ اور اگر مشاہدہ والا علم مراد ہو تو یہ توفی سے منقطع ماننا پڑے گا ۔ اور توفی کے بعد انہیں مشاہدہ کے لحاظ سے قوم کی حالت سے بے خبر ماننا پڑے گا ۔ آپ کس طرح کہتے ہیں کہ بے خبری مراد نہیں؟ آپ نے اس جگہ دو قسم کی توفی مانی ہے جس پر اوپر والے سوالات پیدا ہوتے ہیں ۔ لیکن فلما توفیتنی کے معنی بعض دوسرے علماء اس جگہ صرف جسم مع الروح کا آسمان پر اٹھایا جانا قرار دیتے ہیں ۔ " جب وفات دی تو نے مجھے " کے معنی درست تسلیم نہیں کرتے ۔ اس صورت میں ان کے یہ معنی محاورہ زبان کے بھی خلاف ہیں ۔ جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے ۔ اور اس صورت میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی شہادت بھی نامکمل رہ جاتی ہے ۔ کیونکہ جب انہوں نے ہی دوبارہ آسمان سے اتر کر صلیب کرنی ہے تو ہمارے ان کی طرف سے تکمیل شہادت کے لئے ضروری ہے کہ وہ یہ بھی کہیں کہ جب تو نے مجھے دوبارہ بھیجا تو میں نے قوم کو بگڑا ہؤا پایا ۔ میں نے انہیں صلیب کا پرستار دیکھا ۔ پھر میں نے صلیب کو توڑا اور ان کی اصلاح کی ۔ اگر حضرت عیسےٰ علیہ السلام زندہ ہیں اور انہوں نے ہی آسمان سے اتر کر کسر صلیب کرنی ہے تو توفیتنی کے معنی اس جگہ تو نے مجھے آسمان پر اٹھا لیا ہی ہیں ۔ تو پھر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی شہادت جو قرآن میں مذکور ہے قیامت کے دن ایک ناقص شہادت ہوگی ۔ اور یہ امر شان نبوت کے منافی ہے کہ خدا کا نبی ناقص شہادت دے ۔ ان کی یہ شہادت موجودہ صورت میں مکمل تبھی قرار دی جا سکتی ہے ۔ جب فلما توفیتنی کے معنی اس جگہ " وفات دی تو نے مجھے " ہی لئے جائیں ۔ (باقی)

درخواست دعا

میرا بھتیجا عزیزم منیر احمد بھٹی بہت عرصہ سے شدید اعصابی تکلیف میں مبتلا ہے ۔ کمزوری اس قدر ہے کہ چلنے پھرنے سے بھی معذور ہے ۔ ڈاکٹروں نے تشخیص کیا ہے کہ اس کی ریڑھ کی ہڈی میں گردن کے قریب اعصاب میں کوئی نقص ہے جس کا عنقریب اپریشن ہونے والا ہے ۔ احباب اس کی کامل شفایابی کیلئے خاص طور پر دعا فرمائیں

دوکنگ مسجد میں عید قربان کی تقریب

یہ صرف ایک میلہ تھا جس میں وہ وقار قطعاً نہ تھا جو خانہ خدا میں ہونا چاہیئے

نمائندہ مارننگ نیوز مقیم لنڈن کے ایک انگریز دوست کے تاثرات

دوکنگ مسجد کے متعلق منکرین خلافت کا یہ دعویٰ ہے کہ یہ ان کا ایک بہت بڑا کارنامہ ہے اور یہ اسلام کی اشاعت کا عظیم الشان مرکز ہے ۔ ذیل میں ہم مارننگ نیوز کراچی و ڈھاکہ کے نمائندہ خصوصی مقیم لنڈن یحیی سید صاحب کے دوکنگ مسجد میں عید قربان کی تقریب کے متعلق وہ تاثرات درج کرتے ہیں جن کا اظہار ایک انگریز دوست نے کیا ۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ دوکنگ مسجد اسلامی روایات کو زندہ کرنے کی بجائے اسلام کو بدنام کرنے کا موجب بنی رہی ہے ۔ اس سے قبل قارئین الفضل عید الفطر کی تقریب کے موقعہ پر نمائندہ پاکستان ٹائمز کے تاثرات بھی پڑھ چکے ہیں جس میں کم و بیش اسی کیفیت کا اظہار کیا گیا تھا ۔

(محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ مقیم ڈھاکہ)

یحیی سید صاحب لکھتے ہیں :-

" امسال دوکنگ مسجد میں عید قربان کی تقریب پر میں اپنے ساتھ ایک انگریز میاں بیوی کو بھی لے گیا تاکہ ان کو معلوم ہو کہ مسلمان کس طرح اپنے " کرسمس " کو جو کہ سال میں بجائے ایک دفعہ کے دو بار آتی ہے مناتے ہیں ...

...... دوکنگ میں عید کی تقریب دیکھنے کے بعد انگریز میاں بیوی دونوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ یہ ایک مذہبی تقریب سے زیادہ صرف ایک میلہ تھی ۔

مسجد کے احاطہ کے اندر آئس کریم پھل اور مٹھائیاں بک رہی تھیں ۔ لاؤڈ سپیکر پر بڑی بلند آواز سے اردو اور انگریزی کی فلموں کے ریکارڈ بج رہے تھے جنہوں نے اس رنگین فضا کو اور بھی زیادہ پر رونق بنا رکھا تھا ۔ مغربی زائرین (جو کہ بہت تھوڑی تعداد میں تھے اور جن میں سے اکثر خوبصورت لڑکیاں تھیں جو کہ ساڑھیوں اور شلواروں میں ملبوس تھیں ۔ ان کی توجہ کو قائم رکھنے کے فرانک سیناترا کے ریکارڈ بجائے جا رہے تھے

اندرون مسجد

اس خیال سے کہ میں اپنے دوست اور اس کی بیوی کو اس شور و غل سے نجات دلاؤں میں ان کو شاہجہان مسجد کے اندر لے گیا ۔ یہ مسجد بہت چھوٹی اور صرف ایک گنبد پر مشتمل ہے ۔ اندرون مسجد کی حالت باہر سے بھی بدتر تھی ۔ یہاں ہر قوم اور ہر رنگ کے لوگ تھے جو کہ بہت اونچی آواز سے باتیں اور ایک دوسرے سے مذاق کر رہے تھے ۔ بعض آئس کریم کھا رہے تھے اور بعض فوٹو وغیرہ لے رہے تھے ۔ میرے انگریز دوست نے یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد کہا کہ :

" خدا کے گھر کے اندر اس قسم کی فضاء کا پیدا کرنا کسی صورت میں بھی مناسب نہیں ہے ۔ تم لوگوں نے تو اپنی عبادت گاہ کو ایک عجائب گھر بنا رکھا ہے اس میں وقار جو خدا تعالےٰ کے گھر کے اندر پایا جانا چاہیئے قطعاً نہیں ہے "

(مارننگ نیوز ڈھاکہ ۹ جولائی ۱۹۵۸ء)

بی اے کا امتحان دینے والے واقف زندگی طلبہ

" ایسے واقف زندگی طلباء جنہوں نے امسال بی ۔ اے ۔ بی ۔ ایس سی کا امتحان دیا ہے فوراً پتہ جات سے اطلاع دیں ۔ اور نتیجہ نکلنے پر وکالت دیوان میں خود حاضر ہو جائیں "

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

مجلس انصار سلطان القلم ربوہ کا اجلاس

مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس مؤرخہ ۲۴ ؍ ۵۸ء بروز جمعرات بوقت ۶ بجے سہ پہر کمیٹی روم تحریک جدید میں منعقد ہو رہا ہے جس میں جناب پروفیسر حبیب اللہ خانصاحب ایم ۔ ایس سی " ہمارا ابوائی کرہ " کے موضوع پر مقالہ پیش کریں گے اور مکرم شاہد منصور صاحب آف کراچی اپنا تازہ کلام سنائیں گے ۔ احباب کو شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے ۔

سیکرٹری مجلس انصار سلطان القلم ۔ ربوہ

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ داخلہ انجینئرنگ کالج پشاور

داخلہ قابلیت کی بناء پر ایف ایس سی (نان میڈیکل) میں حاصل کردہ نمبروں کے لحاظ سے ہوگا۔ بی ایس سی کو ترجیح۔ درخواست ۲۰/۸/۵۸ تک بمعہ فیس -/۴۰ روپے اور ۳۱/۸/۵۸ تک بمعہ فیس -/۶ ر۔ پراسپکٹس و فارم درخواست ایک روپیہ نقد سے یا ڈیڑھ روپیہ بذریعہ ڈاک بھیج کر پرنسپل صاحب سے طلب ہو۔ (پ۔ ٹ ۱۶/۷/۵۸)

۲۔ سویلین سکالرشپ سکیم

پاکستان آرمی کے لئے دس پوٹنشل ای ایم ای افسروں کا انتخاب کر کے انہیں گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ و ٹکنالوجی لاہور میں بی ایس سی انجینئرنگ الیکٹریکل یا مکینیکل کے لئے داخل کیا جاوے گا۔ انتخاب بذریعہ امتحان مقابلہ کالج میں ہوگا۔ سلیبس امتحان کالج پراسپکٹس میں درج ہے۔ جو سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ لاہور سے قیمتاً ملتا ہے۔ بی ایس سی انجینئرنگ کے بعد ملٹری اکیڈمی کاکول میں کمشن کے لئے ٹریننگ ہوگی۔ دوران تعلیم وظیفہ -/۱۲۰ ماہوار۔ فیس تعلیم و فیس امتحانات سرکاری۔ خرچ کتب و خوراک اور دیگر فیسیں بذمہ طالب علم۔

شرائط:۔ ایف ایس سی مگر بی۔ اے بی ایس سی کو ترجیح۔ ۱/۸/۵۸ کو عمر ۲۱-۱۷ سال۔ سرکاری ملازمت لازم۔ درخواستیں ۱۵/۸/۵۸ تک "سویلین سکالرشپ سکیم" کے عنوان سے بنام M.G.O's Branch, E.M.E, Directorate (M.E.S) - Gonral Head Quarter Rawalpindi

(پ۔ ٹ ۱۶/۷/۵۸)

۳۔ داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بہاولپور

1- Short Hand (Inglish, Urdu).
2- Book Keeping
3- Office Routine + Business Methads.
4- Type Writing (Inglish, Urdu)
5- English & Urdu (F.A. standard)

یک سالہ کورس۔ تعلیمی فیس ندارد۔ فیس امتحان -/۱۵ ہوسٹل موجود۔ شرط داخلہ میٹرک۔ آخری تاریخ داخلہ ۳۰/۹/۵۸ ر (پ۔ ٹ ۱۷/۷/۵۸)

۴۔ داخلہ گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول

اوورسیر کلاس میں داخلے کی درخواستیں ۳۱/۷/۵۸ تک بنام پرنسپل۔ مجوزہ فارم پراسپکٹس میں موجود ہوتی ہے۔ جو نقد موازی نو آنے میں یا ۱۵ آنے کا منی آرڈر بنام ویسٹ پاک گورنمنٹ بک ڈپو لاہور بھیج کر ملتا ہے۔ (پ۔ ٹ ۱۷/۷/۵۸)

۵۔ داخلہ گورنمنٹ سکول آف آرکیٹیکچر کراچی

چار سالہ کورس۔ فرسٹ ایئر فل ٹائم کلاس میں شرط داخلہ میٹرک۔ مضامین امتحان داخلہ انگلش۔ ریاضی۔ فری ہینڈ ڈرائنگ۔ درخواست بنام سیکرٹری گورنمنٹ سکول آف آرکیٹیکچر کنگز وے کراچی۔ پراسپکٹس و فارم درخواست دفتر سکول سے حاصل ہوں۔ (پ۔ ٹ ۱۷/۷/۵۸)

۶۔ منسٹیریل سروسز امتحانات

درخواستوں کے لئے آخری تاریخ ۳۱/۷/۵۸۔ دوبارہ امتحانات اسسٹنٹس واپڈا اور لوئر ڈویژن کلرک۔

(پ۔ ٹ ۱۹/۷/۵۸)

عشرہ تحریک جدید

چندہ تحریک جدید کی وصولی کی مہم کو تیز تر کرنے کے لئے یکم اگست سے دس اگست تک عشرہ تحریک جدید منایا جا رہا ہے۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اسے کامیاب بنانے کے لئے ابھی سے انتظامات شروع کر دیں۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تقرر عہدیداران جماعت احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ر اپریل ۱۹۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ ناصر احمد صاحب	سیکرٹری امور عامہ	گونہ ٹھمولا بخش ضلع نوابشاہ

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ ماسٹر چراغ دین صاحب	پریذیڈنٹ	پیرو چک ضلع سیالکوٹ
۲۔ چوہدری فضل الدین صاحب لدوڈا	سیکرٹری مال	" "

تقرر امراء

۱۔ رانا عبد المجید خان صاحب	امیر جماعت ہائے احمدیہ تحصیل شکر گڑھ		ضلع سیالکوٹ
۲۔ چوہدری علی محمد صاحب باجوہ	امیر " "	حلقہ چانگریال	"
۳۔ چوہدری محمد حسین صاحب	نائب امیر "	" "	"

اعلان دار القضاء

مکرم چوہدری سردار محمد خان صاحب ڈپٹی کلکٹر محکمہ انہار لائل پور ڈویژن نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ فوت ہو چکی ہیں۔ مرحومہ کے نام ایک قطعہ اراضی پلاٹ نمبر ۱۷ بلاک نمبر ۳ محلہ دار النصر رقبہ ایک کنال ۱۷ فٹ ہے۔ علاوہ ازیں مرحومہ نے -/۵۰۰ روپے برائے حصول ایک کنال مزید داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرائے ہوئے ہیں۔ مرحومہ کی وفات کے بعد اس زمین کا میں ہی وارث ہوں۔ یوں بھی مرحومہ نے مجھ ہی سے روپیہ لے کر دیا تھا۔ اس لئے یہ زمین دو کنال ۱۷ فٹ میرے نام منتقل کی جائے۔ سو اگر مرحومہ کے کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

۷۔ پاکستان ایئر فورس میں کمشن

پائلٹ افسر مقرر ہونے پر ابتدائی تنخواہ -/۴۲۵ ماہوار ابتدائی انٹرویو کروٹنگ افسران ۱۵/۷/۵۸ تا ۳۱/۷/۵۸ روزانہ ۸ تا ۱۲ بجے امتحان مقابلہ ۲/۸/۵۸ انگلش و جنرل نالج ۳/۸/۵۸ ریاضی و جنرل سائنس مراکز پی اے ایف سٹیشن ڈھاکہ۔ چٹاگانگ۔ کراچی۔ پشاور۔ لاہور۔ چک لالہ و گورنمنٹ کالج راجشاہی سلہٹ۔ لائلپور۔ کوئٹہ۔ ایبٹ آباد و گورنمنٹ سکول سکھر معائنہ انٹر سروسز سلیکشن بورڈ کوہاٹ و سینٹرل میڈیکل بورڈ لاہور۔ آخری فیصلہ ایئر ہیڈ کوارٹرس۔

شرائط:۔ پاکستانی۔ میٹرک سائنس یا سینئر کیمبرج فزکس یا جنرل سائنس

(پ۔ ٹ ۱۹/۷/۵۸)

مشرقی پاکستان میں پارلیمانی حکومت بحال کرنے کی جانب پہلا قدم

دو مرکزی وزرا سیاسی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے ڈھاکہ جائیں گے

ڈھاکہ ۲۳ ر جولائی۔ مرکزی حکومت نے مشرقی پاکستان میں پارلیمانی حکومت بحال کرنے کے لئے آج سے ضروری اقدامات شروع کر دئے ہیں۔ اس سلسلہ میں حکومت مشرقی پاکستان کے افسروں اور دو مرکزی وزراء پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی گئی۔ جو ڈھاکہ میں یہ معلوم کرے گی کہ مشرقی پاکستان اسمبلی میں عوامی لیگ اور کرشک سرمک میں سے کس پارٹی کو اکثریت کی حمایت حاصل ہے

آج ان وزراء کے ناموں کا اعلان نہیں کیا گیا۔ لیکن توقع ہے کہ باقاعدہ اعلان ہوتے ہی وہ ڈھاکہ پہنچ کر ضروری معلومات حاصل کریں گے۔ ممکن ہے وہ دونوں پارٹیوں سے کہیں کہ وہ فلاں تاریخ پر اپنے حامیوں کو جمع کریں تاکہ اکثریت کی حمایت کے متضاد دعووں کے بارے میں کوئی قطعی فیصلہ کیا جا سکے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون لندن سے واپس پہنچتے ہی مرکزی وزراء کی رپورٹ کی روشنی میں مشرقی پاکستان میں گورنر راج ختم کرنے کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ کریں گے عین ممکن ہے وہ صدر سے سفارش کرنے سے پہلے صوبائی گورنر کا مشورہ بھی حاصل کریں۔

پسماندہ ملکوں کے لئے زیادہ امداد

کراچی ۲۳ ر سید امجد علی وزیر خزانہ پاکستان نے روٹری کلب میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مغربی ملکوں کی طرف سے کم ترقی یافتہ ملکوں کو جو معمولی سی امداد ملتی ہے اس سے کوئی خاص فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس امداد سے ملک کو جو ترقی حاصل ہوتی ہے۔ وہ آبادی بڑھ جانے کی وجہ سے ساتھ ساتھ زائل ہوتی رہتی ہے۔ آپ نے اس امر پر زور دیا کہ کم ترقی یافتہ ملکوں کو زیادہ مقدار میں امداد دی جائے۔

بارہ الجزائری قوم پرست ہلاک

الجزیرہ ۲۳ ر جولائی فرانسیسی فوجی ذرائع نے آج بتایا کہ مشرقی الجزائر کی سرحد کے ساتھ بون اور سوک اہراس کے علاقوں کے درمیان قوم پرستوں اور فرانسیسی فوجیوں کی جھڑپ میں بارہ قوم پرست ہلاک ہو گئے۔ چار قوم پرستوں کو حراست میں لے لیا گیا۔

سمگل شدہ کپڑے پر قبضہ

کراچی ۲۳ جولائی مقامی محکمہ کسٹمز اور کراچی پولیس نے کل رات بندرگاہ کے علاقہ میں تیس ہزار روپے کی مالیت کا غیر ملکی کپڑا

مشرقی پاکستان کیلئے اناج

ڈھاکہ ۲۳ ر جولائی۔ اعلان کیا گیا ہے کہ بائیس جولائی کو ختم ہونے والے ہفتے میں امریکہ تھائی لینڈ، برما، اور مغربی پاکستان سے پانچ جہاز اکیس ہزار آٹھ سو اکتالیس ٹن اناج لے کر مشرقی پاکستان پہنچے ان میں پندرہ ہزار تین سو نوے ٹن چاول تین ہزار چار سو اکانوے ٹن گندم اور ایک ہزار ٹن آٹا تھا۔

برکی میں وزیر اعلیٰ کی تقریر

لاہور ۲۳ ر جولائی، مسٹر مظفر علی خان قزلباش وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان منگل کو تیز گام کے ذریعہ کراچی سے لاہور واپس آ گئے۔ ان کے ہمراہ مسٹر علی نواز خان تالپور وزیر اطلاعات بھی تھے

مسٹر قزلباش ۲۳ ر جولائی کو ساڑھے آٹھ بجے صبح برکی میں ایک عام اجتماع سے خطاب کریں گے۔

عراق کے واقعات پر گارشیا کو تشویش

منیلا ۲۳ ر جولائی۔ صدر گارشیا نے عراق کے واقعات پر سخت تشویش کا اظہار کیا۔ آپ نے کہا کہ عراق میں جس تشدد سے کام لیا گیا ہے۔ اس سے مجھے سخت صدمہ پہنچا ہے۔

لنڈن اور بغداد کے درمیان ہوائی سروس

لندن ۲۳ ر جولائی۔ کل رات لندن اور بغداد کے درمیان ہوائی سروس از سر نو شروع ہو گئی یہ سروس عراق میں حالیہ بغاوت کی وجہ سے معطل ہو گئی تھی۔

سوڈان کو چار کروڑ ڈالر قرض

واشنگٹن ۲۳ جولائی عالمی بنک نے سوڈان کے نقل و حمل کی ترقی کے لئے تین کروڑ نوے لاکھ ڈالر قرض دیئے ہیں سمگل کرنے کی وہ کوششوں کو ناکام بنا دیا یہ کپڑا تین کشتیوں میں لاد کر سمگل کیا جا رہا تھا۔ لیکن سمگلروں کو گرفتار کیا گیا۔ اور کشتیوں پر کپڑے سمیت قبضہ کر لیا گیا۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارتی بات چیت کے لئے تیاری

بھارت مشرقی پاکستان اور مغربی بنگال کے درمیان سرحدی تجارت کا سوال اٹھائیگا

نئی دہلی ۲۳ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان اگست میں نئی دہلی میں تجارتی بات چیت شروع ہونے والی ہے پیشتمابین تجارت کی اس بات چیت کے لئے ابھی تاریخ کا تعین نہیں ہوا۔ اس سے قبل یہ گفتگو دسمبر ۵۷ء میں کراچی میں ہوئی تھی۔

خیال ہے کہ اس بات چیت میں بھارت مشرقی پاکستان اور مغربی بنگال کے درمیان سرحدی تجارت کا سوال بھی اٹھائے گا جو اس وقت قریباً بالکل بند ہے۔ خیال ہے کہ اس گفتگو میں دونوں ممالک کی جانب سے وزارتی سیکرٹری شریک ہوں گے۔ جن میں بھارتی وفد میں داخلہ تجارت اور دوسری متعلقہ وزارتوں کے نمائندے ہوں گے۔ بھارت سے پاکستان کو برآمد ہونے والی سب سے اہم چیز کوئلہ ہے گذشتہ سال بھارت نے ۹۰۹۹۳۹ روپے کی مالیت کا ۱۷۴۱۲۹ ٹن کوئلہ پاکستان کو برآمد کیا تھا اور اسی عرصہ میں پاکستان سے ۴۱۴۹۴۴۳۰۷ روپے کی مالیت کی ۲۴۴۷ من پٹ سن خریدی تھی اب پاکستان کوئلہ حاصل کرنے کے دوسرے ذرائع تلاش کر رہا ہے

ایٹمی ہتھیار استعمال نہیں کئے جائیں گے

واشنگٹن ۲۳ جولائی امریکی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ موجودہ حالات میں مشرق وسطیٰ میں ایٹمی ہتھیار استعمال نہیں کئے جائیں گے۔

واشنگٹن میں جنگی مشق

واشنگٹن ۲۳ جولائی۔ حکومت امریکہ کے دفتر دفاع کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ پچھلے ہفتہ واشنگٹن میں جنگی تیاری کی ایک ہنگامی مشق کی گئی تھی لیکن لبنان میں امریکی فوجوں کے داخلے سے اس مشق کی ہم آہنگی محض اتفاقی تھی۔

اس ترجمان نے بتایا کہ یہ مشق تین دن جاری رہی۔ مگر اس کے بارے میں انتہائی رازداری سے کام لیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ ڈر تھا کہ عوام اس سے یہ تاثر لیں گے کہ اس مشق کا کوئی تعلق مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجوں

کے داخلے سے ہے۔

ترجمان نے مزید کہا کہ اس مشق میں کم و بیش چالیس سرکاری دفاتر اور واشنگٹن میں متعین سرکاری محکموں نے حصہ لیا۔ ان مشقوں میں اچانک فضائی حملے کی صورت میں وفاقی دارالحکومت کے قریب پناہ گاہوں میں پناہ لینا بھی شامل تھا۔

حصہ ... تاکہ وہ کل تک ماسکو پہنچ کر مقابلوں میں حصہ لینے کی تیاری کر سکیں۔

ملایا اور آسٹریلیا میں تجارتی بات چیت

کوالالمپور ۲۳ جولائی۔ ملایا اور آسٹریلیا کے درمیان تجارتی بات چیت اگلے مہینہ سے شروع ہو گی۔ بعد میں دونوں ملکوں کے درمیان تجارت میں اضافہ کے لئے ایک معاہدہ پر دستخط کئے جائیں گے۔

ملایا میں آسٹریلوی ہائی کمشنر نے بتایا ہے کہ آسٹریلیا کولمبو منصوبہ کے تحت کوالالمپور میں ٹیلیگراف اور ٹیلیفون کا تربیتی سکول قائم کرنے کے لئے آمادہ ہے۔

اٹلی میں عراقی سفارتی عملہ کا اعلان

روم ۲۳ جولائی۔ اٹلی میں عراقی سفارت خانے کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اس سفارت خانے کا سارا عملہ عراق کی نئی حکومت کا وفادار ہے۔ عملہ میں وزیر مختار عبدالملک الخضیری اور پانچ دوسرے اصحاب شامل ہیں۔

منگولیا میں زمرد کی کانیں

پیکنگ ۲۳ جولائی۔ کمیونسٹ چین کے سرکاری حلقوں نے بتایا ہے کہ بیرونی منگولیا کے ایک گاؤں لیشی میں زمرد کی ایک کان دریافت ہوئی ہے۔ جس سے اب تک کم از کم چالیس زمرد نکالا جا چکا ہے۔ ان حلقوں نے کہا ہے کہ چین میں اس سے پہلے زمرد کبھی دریافت نہیں ہوا تھا منگولیا کے دوسرے علاقوں میں حال ہی میں زمرد کی تین اور کانیں دریافت ہوئی ہیں۔

کمیونسٹ چین میں نیا بھارتی سفیر

پیکنگ ۲۳ جولائی۔ کمیونسٹ چین کے لئے بھارت کے نئے سفیر مسٹر پی تا شاستری ٹرین کے ذریعہ آج پیکنگ پہنچے سٹیشن پر ان کے استقبال کے لئے بھارتی نمائندے اور کمیونسٹ سرکاری حکام موجود تھے

روسی ویزوں میں خرابی

ہلسنکی ۲۳ جولائی۔ جو چھ امریکی تھلیٹ ماسکو جا رہے تھے۔ انہیں کل ہلسنکی میں روک لیا گیا۔ کیونکہ ان کا روسی ویزا درست نہیں تھا۔ ان میں مشہور امریکی کھلاڑی باب رچرڈز بھی شامل ہے۔ یہاں کے روسی سفارت خانہ نے ان کا ویزا فوراً درست کر دینے کا وعدہ کیا ہے

لبنان کے نئے صدر کا انتخاب اکتیس جولائی کو ہوگا

باغی کمانڈر انچیف کو صدر بنانے کے حامی ہیں

بیروت ۲۴ جولائی یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ لبنان کے نئے صدر کے انتخاب کے لئے پارلیمنٹ کا اجلاس اکتیس ۳۱ جولائی کو منعقد ہوگا۔ ایجنسی فرانس کی اطلاع کے مطابق لبنانی باغی کمانڈر انچیف جنرل فواد شہاب کو صدر بنانے کے حامی ہیں۔

جنرل فواد شہاب ابھی تک اس عہدے کے امیدوار نہیں ہیں لیکن باغیوں کو امید ہے کہ وہ اس پر آمادہ ہو جائیں گے۔ اس وقت جو دو اصحاب صدر کے عہدے کے امیدوار ہیں۔ انہیں پارلیمنٹ کے وفادار ارکان کی حمایت حاصل ہے۔ ان میں سے ایک سابق وزیر مسٹر جواد بولوس اور دوسرے ایک سابق صدر مسٹر الفریڈ نقاش ہیں۔

موجودہ صدر کمیل شمعون کی میعاد اس سال ستمبر میں ختم ہو رہی ہے اور اپوزیشن کو اندیشہ ہے کہ وہ بھی دوبارہ صدارتی انتخاب لڑنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یاد رہے کہ لبنان کی موجودہ بغاوت میں اپوزیشن کے اس مطالبے کا بڑا دخل ہے کہ صدر شمعون فوری طور پر اپنے عہدے سے مستعفی ہو جائیں۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ اگر جنرل فواد شہاب صدارتی انتخاب میں امیدوار نہ بنے تو اپوزیشن ایک اور سابق صدر مسٹر بشارۃ الخوری یا ایک سابق وزیر خارجہ مسٹر چارلس ہیلو کی حمایت کرے گی۔

پارلیمنٹ کے سرکاری ارکان نے کل چار ارکان پر مشتمل ایک وفد تشکیل دیا جو صدر آئزن ہاور کے ایلچی مسٹر مرفی سے ملاقات کر کے انہیں بتائے گا کہ ارکان پارلیمنٹ کی اکثریت غیر مشروط طور شمعون اور ان کی پالیسی کی حمایت کرتی ہے۔

ترکیہ کی قومی اسمبلی کا ہنگامی اجلاس

انقرہ ۲۴ جولائی ترکیہ کی قومی اسمبلی کے صدر نے اسمبلی کے تمام ارکان کو ہدایت کی ہے کہ وہ قومی اسمبلی کے ہنگامی اجلاس کے لئے فوری طور پر انقرہ پہنچیں۔ اسمبلی کا یہ اجلاس سب سے بڑی اپوزیشن جماعت ری پبلکن پیپلز پارٹی کے پارلیمانی گروپ کی درخواست پر بلایا گیا ہے۔ ہنگامی اجلاس ۲۶ جولائی سے پہلے منعقد ہوگا۔

عراق کی انقلابی کونسل کے رکن وفادار فوج سے جا ملے؟

قبائلی باشندوں اور باغی فوج میں جھڑپیں شروع ہو گئیں

عمان ۲۴ جولائی۔ اردن ریڈیو نے آج دعوی کیا ہے کہ عراق کی انقلابی کونسل کے ایک رکن سید خالد نقشبندی بغداد سے فرار ہو کر شمالی عراق میں وفادار فوج اور قبائلیوں سے جا ملے ہیں۔ ریڈیو نے مزید کہا کہ قبائلیوں اور باغی فوج کے درمیان جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں۔

عراق کی انقلابی کونسل تین ارکان پر مشتمل ہے اور اس کے سربراہ جنرل نجیب الربیع ہیں یہ کونسل شاہ فیصل کی حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد بنائی گئی تھی اور سید خالد نقشبندی اس کے ایک رکن تھے۔

اردن ریڈیو نے یہ دعوی کیا کہ وفادار قبائلیوں سے جھڑپوں کے دوران عراق فوج کے کئی افسر بھی قبائلیوں سے مل گئے ہیں۔ ان میں بعض اعلیٰ فوجی افسروں کے نام یہ ہیں۔ بغداد کے فوجی کالج کے ڈائرکٹر کرنل عبدالرزاق۔ بریگیڈیئر محمود اور کرنل عدنان۔

دریں اثناء بیت المقدس (اسرائیل) کی اطلاع کے مطابق ایک خفیہ ریڈیو نے جو صدائے آزاد عراق" کے نام سے دن میں تین بار پروگرام نشر کرتا ہے۔ یہ اعلان کیا ہے کہ عراقی فوجیں اب بھی تخت کی وفادار ہیں۔

بیت المقدس میں ایک اور خفیہ ریڈیو کی نشریات بھی سنی جا رہی ہیں۔ یہ ریڈیو "آزاد اردن" ہے۔ جس کے متعلق خیال ہے کہ یہ شام سے اپنا پروگرام نشر کرتا ہے۔ یہ ریڈیو شاہ حسین اور ان کی حکومت پر حملے کرتا ہے اور اردن کے عوام کو بغاوت کی ترغیب دیتا ہے۔

عراق سے برطانوی باشندوں کا انخلاء

بیروت ۲۳ جولائی۔ عراق سے برطانوی باشندوں اور ان کے بال بچوں کو واپس لانے کیلئے آج دو ایئرکاؤنٹ طیارے بیروت سے بغداد روانہ ہوئے توقع ہے کہ ایک دو دن تک اس مقصد کے لئے کئی اور طیارے بھیجے جائیں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲